السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام حاجی ریاست علی بن محمد مصطفی فوت ہوگئےجس نے ورثاء میں سے بیوی، پانچ بیٹیاں ایک بھائی اوردو بہنیں چھوڑے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ پہلے میت کے مال سے کفن دفن کاخرچہ اورقرض ادا کرکے یہ وصیت کودیکھاجائے گااگروصیت ہے توثلث مال سے اس کی ادائیگی کی جائے گی پھر منقول خواہ غیر منقول کوایک روپیہ قرار دے کراس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: حافی ریاست علی بن محمد مصطفی کل ملکیت 1روپیہ۔

وارثاء: بیوی2آنہ۔5بیٹیاں8پسہ10آنہ، بھائی1آنہ8پسہ، دوبہنیں1آنہ8پسہ مشترکہ۔

جدیداعشاری طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

بیوی 1/8=12.5

5بیٹیاں2/3/66.66 فی کس13.33

بھائی عصبہ10.42

2بہن عصبہ10.42 فی کس5.21

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر650

محدث فتویٰ